(2016)

سوال نمبر 1: تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلامی تہذیب کی خصوصیات بیان کیجئے؟

جواب:

تعارف:

تہذیب اور تمدن دو اہم اصطلاحات ہیں جو کسی معاشرے کی ثقافتی، اجتماعی اور سماجی ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ تہذیب پیچیدہ معاشرتی یا ثقافتی گروہ کو کہتے ہیں۔ جو کہ سیاسی معاشی، تعلیمی اور اخلاقی نظام کا حامل ہوتا ہے۔

تہذیب:

تہذیب سے مراد انسان کی اخلاقی اور علمی ترقی ہے۔ یہ انسان کے اخلاق تعلیم، ادب، مذہب اور فنون لطیفہ کے مجموعے کا نام ہے۔ تہذیب میں اخلاقیات مذہبی اعتقادات، علمی روایات، ادبی ورثہ، زبان شامل ہوتے ہیں۔

تمدن:

تمدن سے مراد انسان کی مادی اور فنی ترقی ہے۔ یہ انسان کی سماجی اقتصادی اور ٹیکنالوجیکل ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ تمدن میں شہری زندگی، معاشی ترقی، ٹیکنالوجی عمارت سازی اور عوامی خدمات شامل ہوتی ہے۔

لغوی معانی:

عربی کے مشہور زمانہ لغت "لسان العرب" میں ابن منظور تہذیب کے لغوی معانی چھانٹنے، اصلاح کرنے سنوارنے اور درست کرنے کے ہے۔ اس کا مادہ ھذب ہے سب کا حسن بڑھتے ہیں۔ اردو میں تہذیب کا لفظ عام طور پر شائستگی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً فلاں شخص بڑا مہذب یا تہذیب یافتہ ہے۔

تہذیب کی اصطلاحی تعریف:

سر سید احمد خان لکھتے ہیں

جب انسانوں کا کوئی گروہ کسی جگہ اکٹھا ہو کر بستا ہے۔ تو اکثر ان کی ضرورتیں ان کی حاجتیں ان کی غذائیں، ان کی پوشاکیں ان کی معلومات اور ان کے خیالات سب یکساں ہوتے ہیں۔

اسلام میں تہذیب کی خصوصیات:

اسلام میں تہذیب کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ اور اس کا مقصد انسان کی روحانی، اخلاقی اور سماجی ترقی ہے۔ اسلامی تہذیب کی کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

i اخلاقیات:

اسلام نے اعلیٰ اخلاقی اقدار کی تعلیم دی ہے۔ جیسے صداقت، امانت، انصاف اور رحم دلی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (الحدیث)

میں بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

ii تعلیم و علم:

اسلام نے علم کے حصول کو فرض قرار دیا ہے۔ اور تعلیم کو معاشرتی ترقی کا بنیادی ستون بنایا ہے۔ قرآن میں ہے۔

ترجمہ:

پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ہے۔ (القرآن)

iii عدالت اور انصاف:

اسلام نے عدل و انصاف کو تہذیب کی بنیاد بنایا ہے۔ اور ہر انسان کو انصاف کے ساتھ پیش آنے کی تاکید کی ہے۔ قرآن میں ہے۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (القرآن)

iv عائلی نظام:

اسلام نے خاندان کو معاشرتی یونٹ کی حیثیت دی ہے۔ اور اس کی مضبوطی کے لیے احکامات دیے ہیں۔ قرآن میں ہے۔

ترجمہ:

اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ (القرآن)

v معاشرتی مساوات:

اسلام میں تمام انسانوں کو برابر قرار دیا گیا ہے اور رنگ نسل یا ذات کی بنیاد پر تفریق کو منع کیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے تھے۔ (الحدیث)

vi صحت اور صفائی:

اسلام نے صحت اور صفائی پر زور دیا ہے۔ اور طہارت کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

الحدیث: صفائی نصف ایمان ہے

vii انسانی حقوق:

اسلام نے انسانی حقوق کی ضمانت دی ہے۔ جیسے مال، جان اور عزت کی حفاظت۔

قرآن میں ہے۔ ترجمہ!
جس نے ایک انسان کو قتل کیا۔
گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔ (القرآن)

viii روحانی ترقی:

اسلام نے عبادات اور اللہ کی یاد کو روحانی ترقی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ قرآن میں ہے۔

ترجمہ!
بے شک دلوں کا اطمینان اللہ کی
یاد ہی سے ہے۔ (القرآن)

نتیجہ:

تہذیب کسی قوم کے تمام افراد کی مشترکہ کوشش کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ کسی فرد واحد کی ملکیت نہیں بلکہ پوری قوم کا ورثہ ہوتا ہے۔ تہذیب ایک مسلسل عمل کا نام ہے۔ جو ایک نسل دوسری نسل کو منتقل کرتی ہے۔ تہذیب کی اصل قوت کا علم ہے۔ جو بنیادی طور پر ذہنی اور اخلاقی نظم و ضبط سے وابستہ ہے۔